دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لاگریجویٹ کا قانونی، عدالتی اور انتظامی سروسز امتحانات میں بہترین مظاہرہ؛ دنیا کے ممتاز یونیورسٹی میں داخلہ ملا

New Delhi, July 17, 2025

بی۔اے۔ایل ایل۔بی (آنرز) فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گریجویٹس نے قومی و بین الاقوامی کے انتہائی مقابلہ جاتی مقابلوں میں بہترین مظاہرہ کے ساتھ غیر معمولی قانونی پیشہ وروں کی جامعہ کی وراثت کی توثیق کی ہے۔

ہندوستان کے ایک مشکل ترین سمجھے جانے والے امتحانات میں محمد حارث میر نے یو پی ایس سی سول سروسز امتحانات (سی ایس ای) دو ہزار تئیس میں آل انڈیا رینک (اے آئی آر) تین سو پینتالیسویں رینک حاصل کیا اور یو پی ایس سی سی ایس ای دو ہزار چوبیس میں آل انڈیا رینگ تین سو اکتالیس رینک کے ساتھ نتائج کو مزید بہتر کیا ہے۔

عریشہ نصرت نے تلنگانہ جوڈیشیل سروسز امتحانات دو ہزار چوبیس کے لیے کوالیفائی کیا ہے اور انھوں نے عدلیہ میں ابھرتے ہوئے ستارے کے مانند اپنا مقام متعین کیا ہے اور جوڈیشیل اہلکاروں کو رخ دینے میں جامعہ کے رول کی گواہ ہیں۔

شرے کمار گرگ نے کیمبرج یونیورسٹی کے موقر ماسٹر آف لا (ایل ایل۔ایم) پروگرام جسے قانون کے لیے عالمی سطح پر تیسرا مقام حاصل کیا ہے اس میں داخلہ ملا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تحقیق، انٹرن شپ اور مینٹرن شپ میں خدمات کے علاوہ آٹھ اعشاریہ دو دو یا نو کے سی جی پی اے کے ساتھ بہترین تعلیمی افضلیت کا مظاہرہ کیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سنیدھی سچدیوا نے سی ایل اے ٹی پی جی دو ہزار پچیس میں پہلا مقام حاصل کر کے غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ حصولیابی صرف ان کی تعلیمی فضیلت کو آشکار نہیں کرتی بلکہ اعلی معیار کے قانونی اسکالروں کے فروغ میں جامعہ کے رول کو بھی نشان زد کرتی ہے۔ ایک دوسری کامیابی کی داستان یہ ہے کہ سدیپ کرشنا نے یو پی ایس سی سینٹرل آرمڈ پولس فورس (سی اے پی ایف) اسسٹنٹ کمانڈینٹ امتحان میں جامعہ کے گریجویٹ کی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ان کی ہمہ جہتی کو بھی نشان زد کرتی ہے۔

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے کامیاب طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمارے لاگریجویٹس کی شان دار کامیابی ان کی پیہم محنت اور چاق و چوبند ہونے کا نتیجہ ہے ساتھ ہی جامعہ فیکلٹی اراکین کی غیر معمولی میٹورشپ بھی کا بھی

اس میں اہم رول رہا ہے۔ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہورہی ہے کہ ہمارے طلبہ ہندوستان اور بیرون ملک بہترین مظاہرہ کررہے ہیں اور پبلک سروس کے ساتھ ساتھ قانون کے پیشے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کامیاب طلبہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''ہمارے گریجویٹ طلبہ کی کامیابی جامعہ کے تعلیمی ماحول کی طاقت کو اجاگر کرتی ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے بھی یہ تحریک ہوگی۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ بیچوں میں آنے والے طلبہ کامیاب طلبہ سے سیکھیں گے اور قانون اور پبلک سروس میں افضلیت کے حصول کے لیے کوشاں ہوں گے'۔

پروفیسر غلام یزدانی، ڈین، فیکلٹی آف لا نے مزید کہا کہ ''ہمیں اپنے طلبہ کی حصولیابیوں پر بہت فخر ہے جن سے قانونی پیشے کی تشکیل میں فیکلٹی کا رول واضح ہوتا ہے۔ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ہمارے طلبہ عالمی سطح پر بہتر مظاہرہ کررہے ہیں اور عدل وانصاف اور حکمرانی کو رواں دواں رکھنے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔''

فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ قانونی پیشے اور سماج کے تئیں اہم خدمات کے لیے آئندہ نسل کو متحرک کر کے قانونی فضیلت، سماجی انصاف اور قیادت کے فروغ کا اپنا مشن برقرار رکھے ہوئے ہے۔ یہ حصولیابیاں فیکلٹی آف لا کے سخت تعلیمی ماحول ،اس کے فیکلٹی اراکین کی عالمی معیار کی تدریس اور فیکلٹی میں قانونی پیشے کے تئیں ایک جامع اپروچ کو آشکار کرتی ہیں۔محمد حارث میر، عریشہ نصرت، شرے کمار گرگ، سنیدھی سچدیوا اور سدیپ کرشنا کی کامیابیاں، قانون، عدلیہ اور انتظامی شعبوں میں صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے تئیں جامعہ کے عہد کو اجاگر کرتی ہیں۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ